خیبر پختونخوا جنگلات کمیشن ایکٹ 1999ء:۔

خیبر پختونخوا (ایکٹ نمبر XIV 1999)

پہلی بار گورنر (خیبر پختونخوا) کی منظوری سے گزٹ (خیبر پختونخوا) (غیر معمولی) میں مورخہ 13 اکتوبر 1999ء کو شائع ہوا۔

ایکٹ ہذا

صوبہ خیبر پختونخوا میں جنگلات کی بہتر تحفظ، انتظام اور دیرپا ترقی کیلئے۔

اور جب کہ یہ جائز ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں جنگلات کے تحفظ، انتظام اور دیرپا ترقی کیلئے قانون بنایا جائے۔

یہ اسطرح نافذ کیا جاتا ہے۔

1۔ مختصر نام وسعت اور آغاز:۔

(i) ایکٹ ہذا خیبر پختونخوا جنگلات کمیشن ایکٹ 1999ء کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

(ii) یہ کل صوبہ خیبر پختونخوا میں وسعت پزیر ہوگا۔

(iii) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

2:۔ تعریفات:۔

ایکٹ ہذا میں تاوقتیکہ سیاق عبارت اورطرح متقاضی نہ ہو۔

(i) ''حیاتی تنوع'' یا ''حیاتیاتی تنوع'' سے مراد جاندار اشیاء میں تغیر پزیری تمام ذرائع سے بشمول دوسری چیزوں کے ارضی حیات، آبی حیات اور دوسرے آبی نظام ہائے زندگی اور حیاتی پیچیدگیوں کا جن کا وہ حصہ ہیں، تنوع مختلف نظام ہائے زندگی میں یا ان کے درمیان۔

(ia) ''چیئرپرسن'' سے مراد کمیشن کا چیئرپرسن۔

(ii) ''وزیراعلیٰ'' سے مراد وزیراعلیٰ صوبہ خیبر پختونخوا۔

(iii) ''کمیشن'' سے مراد (خیبر پختونخوا) جنگلات کمیشن جو کہ دفعہ 3 ذیلی دفعہ (1) کے تحت تشکیل شدہ ہے۔

(iv) ''محکمہ'' سے مراد حکومت کا محکمہ ماحولیات ہے۔

(v) ''ماحولی نظام'' سے مراد پودوں، جانور اور یک خلوی جانداروں کی برادریاں اور ان کا غیر جاندار ماحول جو کہ آپس میں ایک اکائی کے طور پر کام کرے۔

(vi) ''ماحول'' میں شامل ہیں۔ زمین، پانی، ہوا، قدرتی پودے، مچھلی، جنگلی جانور اور جنگلی پرندے ایک علاقے کے۔

(vii) ''جنگل'' سے مراد پودوں کی برادری، زیادہ تر درختوں اور دوسرے لکڑی والے پودے جو کہ زیادہ یا کم قریب قریب پیدا ہوتے ہیں اور اس میں شامل ہیں۔ زمین اور پانی، اور درخت، جھاڑیاں، جڑی بوٹیاں، گھاس، دوائی والے پودے اور کھمبیاں، اور جنگلی جانور، پرندے اور مچھلیاں جو وہاں قیام پزیر ہوں۔

(viii) ''جنگل کی زمین'' میں شامل ہے وہ زمین جو قابل کاشت نہ ہو اور نہ جنگل کے تحت ہو بلکہ جنگل کے مددگار کے قابل ہو۔

(ix) ''جنگلاتی گول میز'' سے مراد وہ مجسم ہے جو کہ زیر دفعہ 5 تشکیل دیا گیا ہو۔

(x) ''حکومت'' سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے۔

(xi) ''ممبر'' سے مراد کمیشن کا ممبر بشمول اس کا چیئرمین۔

xi(a)۔ ''وزیر'' سے مراد محکمہ کا وزیر۔

(xii) ''بیان کردہ'' سے مراد بیان کردہ بذریعہ قواعد جو کہ اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ہوں۔

(xiii) ''سیکرٹری'' سے مراد سیکرٹری حکومت محکمہ ماحولیات ہے۔

(xiv) ''سٹیک ہولڈرز'' سے مراد اشخاص کا وہ گروہ ہے جن کا جائز مفاد ہو قابل تجدید قدرتی ذرائع کے تحفظ، انتظام، دیرپا ترقی اور استعمال میں۔

(xv) ''رپورٹ بابت جنگلات کی صورتحال'' سے مراد با مقصد سالانہ رپورٹ ہے جو کہ محکمہ تیار کرتا ہے جن میں اُن کوششوں کا بیان ہوتا ہے۔ جو کہ محکمہ نے سال بھر صوبہ کے جنگلات کی تحفظ، انتظام اور دیرپا ترقی کے بہتری کیلئے انجام دی ہو، کوششوں کے نتائج یا وہ عوامل جو کہ اُن کے کامیابیوں یا ناکامیوں کی ذمہ دار ہیں۔

(xvi) ''دیرپا'' (SUSTAINABLE) سے مراد پیداوار یا استعمال کی شدت جس کو جنگل، جنگلی زمین، چراگاہ، پانی یا جنگلی حیات کی آبادی برداشت کرسکیں۔ بغیر مستقبل کی پیداوار کی قابلیت میں کمی کی۔

<u>**دفعہ 3 کمیشن کی تشکیل**</u>: (1) جتنی جلد ممکن ہو، ایکٹ کے آغاز سے، حکومت کمیشن تشکیل کرے گا۔ جو کہ (خیبر پختونخوا) جنگلات کمیشن کہلائے گا۔

(2) کمیشن چار غیر سرکاری ممبران اور مندرجہ ذیل ممبران بالحاظ عہدہ پر مشتمل ہوگا۔

(الف)۔ وزیر

(ب)۔ چیف سیکرٹری

(ج)۔ایڈیشنل چیف سیکرٹری

(د) سیکرٹری خزانہ

(ہ) سیکرٹری ماحولیات

(و) چیف کنزرویٹر جنگلات خیبر پختونخوا

(3) غیر سرکاری ممبر ایسا شخص ہو گا جن کی شہرت بطور ماہر جنگلات کے امور اور دوسرے قابل تجدید قدرتی ذرائع میں ہو، جو کہ ریٹائرڈ سرکاری ملازم بھی ہوسکتا ہے۔

(4) غیر سرکاری ممبران کو وزیر اعلیٰ دو ناموں کے پینل سے تعینات کرے گا۔ جو ہر آسامی کیلئے FORESTRY AROUND TABLE تجویز کرے گا۔

(5) وزیر کمیشن کا چیئر پرسن ہو گا۔

(6) چیف کنزرویٹر جنگلات صوبہ خیبر پختونخوا کمیشن کا سیکرٹری اور ممبر ہو گا۔

4:۔ **کمیشن کے اختیارات**:۔

(1) کمیشن صوبہ میں جنگلات کے تحفظ، انتظام اور دیرپا ترقی کے لئے کوشش کی حوصلہ افزائی کرے گا۔

(2) ذیلی دفعہ 1 کے مقاصد کے لئے کمیشن، دفعہ 6 کو مدنظر رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل امور انجام دے گا۔

(الف) صوبہ کے جنگلات کی دیرپا ترقی کے لئے لائحہ عمل دے گا۔

(ب) محکمے کے اندر محکمہ جاتی اور قانونی اصلاحات کی نگرانی کرے گا۔

(ج) صوبے میں جنگلات کی دیرپا ترقی کیلئے پالیسیوں پر نظر ثانی ترقی اور حمایت کرے گا۔ اور ان پالیسیوں کو مسلسل نگرانی کے ذریعے نافذ کرے گا۔

(د) وزیر اعلیٰ اور وزیر کو صوبہ میں جنگلات کی صورتحال، متعلقہ ماحول اور حیاتی تنوع سے آگاہ کرے گا۔ اور ذرائع کے بہتری کے لئے مناسب پالیسی کی قانونی اور انتظامی عمل کے ذریعے حمایت کرے گا۔

(ہ) محکمے کا تیار کردہ سالانہ جنگلات کے حالات کی رپورٹ کی بنیاد پر محکمے کی کارکردگی کا جانچ پڑتال کرنا۔

(و) دیرپا ترقی کے راستے میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی اور ان کو FORESTRY AROUND TABLE اور حکومت کی مدد سے قلع قمع کرے۔

(ز) FORESTY AROUND TABLE کے تعاون سے اس بات کی کوشش کرے جو کہ STAKE HOLDERS کے مابین تنازعات کو حل کریں جو کہ رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ جنگلات کی ترقی، انتظام اور دیرپا ترقی میں۔

(ح) دنیا کے دوسرے ممالک میں جنگلات کی دیرپا ترقی کے لئے ترغیبات اور شمولیت کا جائزہ لے اور ان کو صوبہ میں متعارف کرنے کی کوشش کرے۔

(ط) شعبہ جنگلات کے کارکنان میں پیشہ ورانہ روح پھونکنے کے لئے طریقہ کار وضع کرے۔

(ی) محکمہ کے اندر شفافیت اور احتساب کے عمل کو بڑھائے۔

(ک) دوسرے امور جو کہ صوبہ کے جنگلات کا تحفظ انتظام اور دیرپا ترقی میں معاون ہو تو انجام دے۔

5:۔ FORESTRY ROUND TABLE کی تشکیل:۔

جتنی جلد ممکن ہو، اس ایکٹ کے آغاز سے، حکومت کمیشن کی کارکردگی میں مدد دینے کیلئے FORESTRY ROUND TABLE تشکیل کرے گا۔ جو کہ جنگلات کے شعبے میں بڑے STAKE HOLDERS کے نمائندوں پر مشتمل ہوگا۔ جو کہ قواعد وضع کرے، جو کہ ممبران کی تعداد، ان کے طریقہ تعیناتی، کام کرنے کا طریقہ کار اور دوسرے تفصیلات، جو کہ مناسب ہو طے کرے۔

بشرطیکہ FORESTRY ROUND TABLE اس ایکٹ کے تحت تشکیل تک، حکومت کا تشکیل کردہ FORESTRY ROUND TABLE ملاحظہ ہو۔ نوٹیفیکیشن نمبر CPO/FFW/4062-80 مورخہ:۔ 01/04/1998، اس ایکٹ کے مقاصد کیلئے FORESTRY ROUND TABLE سمجھا جائے گا۔

6:۔ FORESTRY ROUND TABLE کے اختیارات:۔

FORESTRY ROUND TABLE کمیشن کے امور سے متعلق ذیل فرائض سرانجام دے گا۔

(الف) کمیشن کیلئے بطور سوچ وبچار اور وسائل مہیا کرنے کے لئے کام کرے۔

(ب) کمیشن کو از خود یا کمیشن کی درخواست پر، پالیسی پر مشاورت دے۔ جو کہ قانونی یا ادارہ جاتی مسائل سے متعلق ہو۔

(ج) STAKE HOLDER کے مابین تنازعات کو حل کرے جو کہ صوبے میں جنگلات کے تحفظ انتظام اور دیرپا ترقی میں حائل ہو سکتے ہوں۔

(د) ایسے دوسرے امور انجام دے جنہیں حکومت تفویض کرے۔

7:۔ سیکرٹری کا کردار:۔

سیکرٹری کمیشن کی کارکردگی میں سہولت بہم پہنچانے کی کوشش کرے گا۔علاوہ ازیں دوسرے امور کے، محکمے کے اہلکاروں کی شمولیت یقینی بنانا۔اپنے مطالعے اوران معلومات کے جن کی اُنہیں ضرورت ہوتیز ترسیل۔

8:۔ممبران کے عہدے کی میعاد:۔

(1)۔ ہرایک غیرسرکاری ممبر کامیعادعہدہ تین سال ہوگا۔ جوکہ نا قابل تجدید ہوگا۔

(2)۔غیرسرکاری ممبراپنے عہدے سے وزیراعلیٰ کواستعفیٰ دے سکتا ہے۔

(3)۔غیرسرکاری ممبرعمومی طورپراپنا عہدہ بغیر مداخلت کے تمام عرصے کیلئے رکھ سکتا ہے،تاوقتیکہ وزیراعلیٰ،کسی اخلاقی جرم میں اس کی شمولیت یا کسی جرم میں سزا کی صورت میں عہدے سے ہٹائے۔

(4)۔کمیشن کے غیرسرکاری ممبراورملاز مین اس معاوضے اورفوائد کے مستحق ہوں گے۔جسے حکومت طے کرے۔

9:۔ کام کاطریقہ کار:۔

(1)۔کمیشن کااپنا علیحدہ بجٹ اوراُس کیلئے انتظامی اکائی ہوگی۔ جواس کے کام کرنے میں معاون ہو۔

(2)۔کمیشن اپنے کسی ممبرکواپنے اختیارات تفویض کرسکتا ہے۔

(3)۔کمیشن کے تمام فیصلے ترجیحی طورپراتفاق رائے سے ہوں گے،یاجہاں اتفاق رائے ممکن نہ ہو،اکثریتی رائے سے۔

(4)۔کمیشن اپنے امور کی انجام دہی کے لئے قوائد وضوابط وضع کرسکتا ہے۔

10۔کمیشن کے اختیارات وفرائض:۔

کمیشن کے مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے۔

(الف) اپنے بجٹ سے اخراجات کی یااس طریقہ کار کے جووہ خودوضع کرے کی منظوری۔

(ب) کمیشن اپنے امور کی انجام دہی میں سروے اورمشاورت پرسوچ وبچار کرنا۔

(ج) وزیراعلیٰ کے دفتر سے خط وکتابت بذریعہ چیف سیکرٹری غیرترقیاتی معاملات میں اور بذریعہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیاتی معاملات میں کرنا۔

(د) جنگلات کے حالت کی رپورٹ جوکہ محکمہ تیارکرتا ہے۔وزیراعلیٰ اورصوبائی اسمبلی کواپنے مشاہدات کے ساتھ پیش کرنا۔

(ہ) اس ایکٹ کے مقاصد کےحصول میں حکومتی محکمہ جات،غیرحکومتی تنظیموں،نجی شعبہ کی تنظیموں،افراداورعطیات وہندگان میں رابطہ کرنا۔

(و) محکمے کے اہلکاروں کو معلومات دینے کا پابند کرنا جو کہ کام کی انجام دہی کے لئے ضروری ہوں۔

(ز) کسی بھی معاملے سے متعلق اس شعبہ میں ازخود تفشیش کرنا جو کہ اس کے علم میں آئے اور اس کے مندرجات سیکرٹری کو بھیجنا، جو اس پر ضروری اقدامات کرے۔

11:۔**قواعد وضع کرنے کا اختیار**:۔

حکومت، کمیشن کی سفارشات پر اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کیلئے قواعد وضع کر سکتا ہے۔

12:۔**استثناء**:۔

کوئی کارروائی نہیں ہوگی کسی ممبر کے خلاف کسی بھی اقدام کے لئے جو اس نے نیک نیتی سے کیا ہو یا کرنے کا ارادہ کیا ہو اس ایکٹ کے تحت۔

13:۔**تنسیخ**:۔

شمال مغربی سرحدی صوبہ جنگلات کمیشن ارڈیننس، 1999ء (این ڈبلیو ایف پی ارڈیننس نمبر x 1999ء) منسوخ کیا جاتا ہے۔

ختم شد